قسط نمبر ۳

ملک عبدالرشید عراقی صاحب

قرآن مجید کی سورتوں کا شانِ نزول اور پس منظر

(۷۲) سورہ جن

سنہ ۱۰ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں جنات کا قرآن مجید سن کر اسلام قبول کرنے کا بیان ہے۔ اور اس کے ساتھ کفار کے شرک اختیار کرنے پر ان کی مذمت کی گئی ہے۔ اور دعوتِ رسول پر کفار کی معاندانہ حرکات کا تذکرہ بھی اس سورۃ میں شامل ہے۔

(۷۳) سورۃ المزّمل

سنہ ۳ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں اقامت صلوٰۃ اور رجوع الی اللہ کی تلقین ہے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کفار کے اعتراضات پر صبر کی تلقین کی گئی ہے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت دلائل سے ثابت کی ہے۔ یہ بھی اس سورۃ میں شامل ہے۔

(۷۴) سورۃ المدّثر

سنہ ۳ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی، اس سورۃ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو پاکیزگی اور صبر کی تلقین کی گئی ہے۔ اور دعوتِ اسلام کی تاکید کا ذکر اس سورۃ میں آیا ہے۔ کفار کو ان کے اعتراضات پر تہدید و توبیخ کی گئی ہے۔ دوزخ اور جنّت کا ذکر بھی کیا گیا ہے۔

(۷۵) سورۃ القیامہ

سنہ ۴ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں منکرین آخرت کے شکوک و شبہات کا جواب اور ان کے عقائد باطلہ کی تردید کی گئی ہے۔ اور قرآن پاک کی حفاظت کا وعدہ! اس کا ذکر اس سورۃ میں آیا ہے۔

(۷۶) سورۃ الدہر

سنہ ۴ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں انسان کی اصلیت کا اظہار! اس کی تفصیل بیان کی گئی ہے۔ قیامت کا ذکر اور کفار کے انجام بد کا تذکرہ اس سورۃ میں بیان ہوا ہے۔

(۷۷) سورۃ المرسلات

سنہ ۳ یا سنہ ۴ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورت میں قیامت اور آخرت کے اثبات کا ذکر ہے اور اس عقیدہ کے منکرین کے انجامِ بد کی تفصیل بھی اس سورۃ میں بیان کی ہے

(۷۸) سورۃ النّبا

سنہ ۳ یا سنہ ۴ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں قیامت اور آخرت کے حالات بیان کیئے گیئے ہیں۔

(۷۹) سورۃ النازعات

سنہ ۳ یا سنہ ۴ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں قیامت اور آخرت کے حالات بیان ہوتے ہیں،

(۸۰) سورۃ عبس

سنہ ۵ یا ابتدا سنہ ۶ نبوی میں اس سورۃ کا نزول مکہ معظمہ میں ہوا۔ اس سورۃ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک نابینا (حضرت عبداللہ بن ام مکتوم) سے اعراض پر تنبیہ کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ قرآن مجید کی عظمت کا بیان ہے۔ کفار کو ان کی تخلیق کی طرف توجہ دلاکر تنبیہ کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ربوبیت اور خالقیت پر دلائل دیئے گیئے ہیں۔ اور احوالِ آخرت کا بیان بھی اس سورۃ میں ہوا ہے۔

(۸۱) سورۃ التکویر

سنہ ۴ یا سنہ ۵ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں قیامت اور آخرت کے ذکر کے علاوہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت اور قرآنِ مجید کی صداقت کا بیان ہوا ہے۔

(۸۲) سورۃ انفطار

سنہ ۴ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں بھی قیامت اور آخرت کے حالات بیان ہوئے ہیں.

(۸۳) سورۃ المطففین

سنہ ۱۳ نبوی یا سنہ ۱ ہجری میں یہ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں کم تولنے اور کم ناپنے پر تہدید و توبیخ کی گئی ہے۔ آخرت کی دعوت! کفار کا انجامِ بد، اور مومنین کا انجامِ خوش، اس کی تفصیل بھی اس سورۃ میں بیان ہوئی ہے۔

(۸۴) سورۃ الانشقاق

۴ھ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں قیامت اور آخرت کا بیان ہے

(۸۵) سورۃ البروج

۶ھ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں کفار مکہ کو ظلم و ستم کا انجام دکھلا کر توبیخ اور مسلمانوں کو ایک واقعہ مخصوص یعنی اصحاب الاخدود کے ذریعے تسلی۔اس کے علاوہ اللہ تعالیٰ کی قہاریت اور قرآن مجید کی عظمت کا ذکر بھی کیا گیا ہے۔

(۸۶) سورۃ الطارق۔

۴ھ یا ۵ھ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں انسان کی حقیقت۔ آخرت میں حساب و کتاب کا عقیدہ اور قرآنِ مجید کی حقانیت پر تفصیل سے بحث کی گئی ہے۔

(۸۷) سورۃ الاعلیٰ

۴ھ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں توحیدِ الٰہی کا بیان، اس کے علاوہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ہدایات، آخرت کا تذکرہ۔ اور مسلمانوں کو خصائل حسنہ اختیار کرنے کا بیان ہے۔

(۸۸) سورۃ الغاشیہ

۴ھ یا ۵ھ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں آخرت اور احوالِ قیامت کا ذکر ہے۔

(۸۹) سورۃ الفجر

۶ھ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں اللہ تعالیٰ نے قسمیں کھا کر آخرت کی جزا اور سزا کی تفصیل بیان کی ہے۔ اور کفار اس کا انکار کرتے تھے۔ اس پر ترتیب وار دلائل دیئے ہیں

(۹۰) سورۃ البلد

۴ھ یا ۵ھ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورت میں دلائل نبوت کے طور پر پیش گوئی۔ انسان کی اصلیت اور پوری کائنات پر قادرِ مطلق کا تسلط ثابت کرنے کے بعد آخرت کے حساب و کتاب کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ اور اس کے ساتھ اعمال صالح اور ایمان کی دعوت کی تفصیل بھی اس سورۃ میں موجود ہے۔

(۹۱) سورۃ الشمس

۵ھ ... نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں انسانی زندگی کے دو رُخ نیکی

اور بدی پر سیر حاصل تبصرہ کیا گیا ہے۔

(۹۲) سورۃ اللیل

۵ھ یا ۶ھ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس کا مضمون بھی سورۃ والشمس کے متشابہ ہے۔ اور اس میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے فضائل بھی بیان ہوئے ہیں۔

(۹۳) سورۃ والضحیٰ

۴ھ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی دی گئی ہے۔ اور اس کے ساتھ یتیم اور سائل کے ساتھ حسنِ سلوک کی ہدایت کا تذکرہ بھی اس سورۃ میں بیان ہوا ہے۔

(۹۴) سورۃ الم نشرح

۴ھ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی، اس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی دی گئی ہے

(۹۵) سورۃ والتین

۴ھ یا ۵ھ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں چار قسمیں کھا کر انسان کے مقام کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ اور اس کی ناداری کی وجہ سے انسان کا انجام بد اس پر بھی اس سورۃ میں وضاحت کی گئی ہے۔

(۹۶) سورۃ العلق

۱ھ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ کا دوسرا نام سورۃ اقراء بھی ہے۔ اس سورۃ میں اللہ تعالیٰ کی خالقیت، شرافتِ علم، اور نماز میں رکاوٹ ڈالنے پر تہدید و توبیخ کا تذکرہ ہے

(۹۷) سورۃ القدر

۴ھ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں نزول قرآن اور شب قدر کی عظمت کا بیان ہوا ہے۔

(۹۸) سورۃ البیّنہ

یہ سورۃ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس میں مشرکین اور اہلِ کتاب کی ہٹ دھرمی اور ان کے انجامِ بد کا بیان ہے۔ اور اس کے مومنین کے انجامِ خوش کی تفصیل بھی ہے۔

(۹۹) سورۃ الزلزال

یہ سورۃ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں قیامت کا تذکرہ ہے۔ اور آخر میں انسان کے نیک اور بد اعمال کے بارے میں صراحت کی گئی ہے۔ کہ قیامت کے روز اپنے تمام

حال کو دیکھے گا۔

۱۰۰) سورۃ العادیات

سنہ ۴ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں احوالِ آخرت، انسان کی آخرت سے غفلت پر تنبیہ کر کے آخرت سے آگاہ کیا گیا ہے۔

۱۰۱) سورۃ القارعہ

سنہ ۴ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں احوال قیامت کا بیان ہے۔

۱۰۲) سورۃ التکاثر

سنہ ۴ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں کفار کو دنیا پرستی پر تہدید و توبیخ اور اس کے ساتھ احوال آخرت کا بیان ہے۔

۱۰۳) سورۃ العصر

سنہ ۴ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں انسانوں کو تنبیہ کی گئی ہے۔ اور اس کے ساتھ حق و صداقت اور صبر کی تعلیم کا تذکرہ بھی اس سورۃ میں بیان ہوا ہے۔

۱۰۴) سورۃ الہمزہ

سنہ ۴ یا سنہ ۵ نبوی میں اس سورۃ کا نزول مکہ معظمہ میں ہوا۔ اس سورۃ میں زمانہ جاہلیت کی ایک رسم بد (چغل خوری) کی مذمت کی گئی ہے۔ اور اس کے ساتھ احوالِ دوزخ کا بھی بیان ہے۔

۱۰۵) سورۃ الفیل

سنہ ۴ یا سنہ ۵ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی اس سورۃ میں اصحابِ فیل کا واقعہ بیان ہوا ہے۔

۱۰۶) سورۃ القریش

سنہ ۴ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں قریش پر انعامِ خصوصی جتلا کر اللہ کی عبادت کی دعوت دی گئی ہے۔

۱۰۷) سورۃ الماعون

سنہ ۴ نبوی میں مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس سورۃ میں عقیدہ آخرت اختیار کرنے کی وجہ سے بعض اخلاقی گراوٹ پر تنبیہ اور اس کے ساتھ نماز میں سستی اختیار کرنے پر تنبیہ، ان پر دو امور کا اس سورۃ میں بیان ہوا ہے۔

۱۰۸) سورۃ الکوثر